10292 ـ اذان سنائی دیتی ہے لیکن نماز ادا کرنے نہیں جاتا

سوال

جو شخص اذان بلکہ اقامت بھی سنے اور نماز کے نہ جائے اس کے متعلق کیا حکم ہے ؟
اور صرف نماز جمعہ ادا کرنے والے شخص کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جو شخص اذان سن کر نماز کے مسجد نہیں جاتا اس کی کوئی نماز نہیں لیکن اگر وہ معذور ہو، مقصد یہ ہے کہ اس کی نماز ناقص ہے، اور وہ نماز باجماعت سے پیچھے رہنے کی بنا پر گنہگار ہے.

ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہما کہتے ہیں:

" اس سے تو منافق شخص ہی پیچھے رہتا ہے، جس کا نفاق معلوم ہو "

صحیح مسلم حدیث نمبر (654).

اور مؤذن کا جواب نہ دینا ضعف ایمان اور نقص دین کی نشانی اور اجر میں کمی اور اللہ تعالی کے گھر مساجد کو ترک کرنے کی علامت ہے.

اور جو شخص صرف نماز جمعہ ہی ادا کرتا ہے اس کے بارہ میں بعض علماء کرام کا کہنا ہے کہ:

صرف نماز جمعہ ادا کرنے والا شخص کافر ہے، کیونکہ وہ کلیتا تارک نماز کے حکم میں آتا ہے، اس لیے کہ وہ ہفتہ میں پینتیس نمازوں میں سے صرف ایک نماز ادا کر رہا ہے، تو وہ بالکل نماز ترک کرنے والے جیسا ہی ہوا.

اس کے قائل شیخ ابن باز، شیخ ابن عثیمین رحمہما اللہ ہیں.

اور کچھ علماء کرام اسے کافر نہیں کہتے لیکن وہ عظیم جرم کا مرتکب ٹھراتے ہیں، جو زنا، سود، چوری، اور شراب نوشی سے بھی زیادہ سخت ہے.

واللہ اعلم .